6 مئی 2020ء

وزارتِ خزانہ اور اسٹیٹ بینک نے اعانتِ روزگار کی ری فنانس سہولت کے حصول کی خاطر
ایس ایم ایز اور چھوٹے کاروبار کے لیے بینکوں کے قرض کا رِسک شیئرنگ میکنزم متعارف کرادیا

روزگار میں اعانت اور برطرفیوں کو روکنے کی اسٹیٹ بینک کی ری فنانس سہولت کے تحت چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کو مناسب ضمانت کا بندوبست کرنے میں درپیش مشکلات اور ایسے قرضوں کی فراہمی میں بینکوں کے خطرے سے گریز کے پیش نظر وزارتِ خزانہ نے بینکوں کے ساتھ خطرے میں شراکت داری کے لیے قدم بڑھایا ہے۔ لہٰذا، وفاقی حکومت نے بینکوں کے لیے قرض کے خطرے میں شراکت داری کی چار سالہ سہولت کے تحت 30 ارب روپے مختص کیے ہیں تاکہ مستقبل میں کسی قسم کے نادہندہ قرضوں کے نقصانات کے بوجھ میں اشتراک کیا جاسکے۔ خطرے میں شراکت داری کے اس بندوبست کے تحت وفاقی حکومت بینکوں کے تقسیم شدہ قرضوں میں اصل زر پر ابتدائی 40 فیصد نقصان کا بوجھ اٹھائے گی۔ اس سہولت سے بینکوں کو ترغیب ملے گی کہ وہ ضمانت کی کمی سے دوچار ایسے ایس ایم ایز اور چھوٹے کارپوریٹ اداروں کو قرضے فراہم کریں جن کی سیلز کاٹرن اوور 2 ارب روپے تک ہے تاکہ وہ اسٹیٹ بینک کی ری فنانس اسکیم کے تحت فنانسنگ سے استفادہ کرسکیں۔

کورونا وائرس کے اثرات کے باعث روزگار میں اعانت اور برطرفیوں کو روکنے کے لیے اسٹیٹ بینک کی ری فنانس سہولت کے تحت وہ کاروباری ادارے جو اگلے تین ماہ میں ملازمین کو برطرف نہ کرنے کا عہد کریں ان تین مہینوں کی اجرتوں اور تنخواہوں کے اخراجات کے مساوی رعایتی مارک اپ ریٹس پر بینکوں سے قرض لے سکتے ہیں۔

رِسک شیئرنگ یعنی خطرے میں شراکت داری کا جو طریقہ کار آج متعارف کرایا جارہا ہے اور جس سے متوقع طور پر اس اسکیم کے تحت بینکوں کو یہ ترغیب ملے گی کہ وہ ایس ایم ایز اور چھوٹے کارپوریٹ اداروں کو قرض دیں، متعلقہ فریقوں سے موصول ہونے والی آراء کی بنیاد پر اور وزارت خزانہ اور اسٹیٹ بینک کی شراکت سے تیار کیا گیا ہے۔ بینکوں کو رِسک کوریج فراہم کرنے کے لیے وزارت خزانہ کی جانب سے سبسڈی کی فوری منظوری سے اسٹیٹ بینک کے لیے ممکن ہوگیا ہے کہ یہ کریڈٹ رسک شیئرنگ سہولت شروع کرسکے جس کے لیے متعلقہ سرکلر آج جاری کیا گیا ہے۔

اسٹیٹ بینک اسکیم پر عملدرآمد کی نگرانی کرتا رہے گا۔

****